بنگلہ دیشی ہندو مذہب کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں: جگت گرو دیودتیا نند سرسوتی

یو این آئی

نئی دہلی///جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ برہمالن سوامی مادھواشرم کے شاگرد جگدگرو سوامی دیودتیانند سرسوتی جی مہاراج نے آج آل انڈیا رام راجیہ پریشد اور جیوتش پیٹھ کمیٹی کی ایگزیکٹیو کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی اور کہا کہ تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے ہندو مذہب کی حفاظت کے لیے وہاں کے ہندو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ہمارے مٹھوں اور مندروں پر حملے ہو رہے ہیں، اب ہمیں بھی اس کا جواب دینا ہوگا، ہندوؤں نے وقتاً فوقتاً مذہب کی حفاظت کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیا ہے۔ کمیٹی کے قومی ترجمان پرمود مہیشوری نے کہا کہ جیوتش پیٹھ کمیٹی اور آو بھاؤ رام راجیہ پریشد کی تشکیل پر ایگزیکٹو میں تبادلہ خیال کیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ جیوتش پیٹھ کی طرف سے نکالے جانے والے ماہانہ میگزین "دھرم سمراٹ" کے ڈیجیٹل شمارے کو منظر عام پر لایا جائے۔ کمیٹی جس کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک مذہبی صحیفوں تک رسائی حاصل کی جائے، جن میں جیوتیشا پیٹھ کمیٹی کے صدر برہما چاری رام ملن، جنرل سکریٹری سنجیو شرما، وزیر راجیش کپور، یوگیش شامل تھے۔ کوشک، راکیش شرما، پورمہادیو کمیٹی سے شری سی کے۔ شرما، رام راجیہ پریشد سے دیویندر چترویدی، دفتری وزیر ودیا ساگر شرما، جے۔ پی شرما وغیرہ نے شرکت کی اور جلسہ کو کامیاب بنایا۔

دہلی کے اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی افواہ نکلی

یو این آئی

نئی دہلی///راجدھانی دہلی کے کئی اسکولوں میں بم کی دھمکی کی وجہ سے پیر کی صبح گھنٹوں تک افراتفری کی صورتحال رہی۔ دہلی پولیس کے ایڈیشنل پولیس کمشنر سنجے کمار تیاگی نے پھر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس کی کئی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور مکمل جانچ کی۔ ابتدائی تفتیش میں کوئی بھی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ انہوں نے ویڈیو پیغام میں کہا کہ " آج صبح دہلی کے کچھ اسکولوں میں ای میل موصول ہوئی تھی کہ اسکولوں میں بم کا خطرہ ہے۔ فوری طور پر پولیس کی ٹیمیں وہاں پہنچ گئیں اور ہم نے اسکولوں اور بچوں کی حفاظت کو یقینی بنایا۔ "پولیس مسلسل تحقیقات کر رہی ہے اور ہم جلد ہی ای میل کے ماخذ تک پہنچیں گے اور اس کے خلاف کارروائی کریں گے۔" مسٹر تیاگی نے لوگوں سے امن وامان پر اعتماد کے ساتھ ساتھ امن برقرار رکھنے کی اپیل کی اور انہیں یقین دلایا کہ "میں دہلی کے لوگوں اور تمام والدین کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ دہلی پولیس اسکولوں اور آپ کے بچوں کی حفاظت کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہی ہے۔" پولیس ذرائع نے بتایا کہ دارالحکومت کے 40 سے زائد نجی اسکولوں کو بم کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ یہ دھمکیاں ملنے کی اطلاع صبح تقریباً 6.15 بجے پچھم وہار کے جی ڈی گوئنکا اسکول میں اور صبح 7.05 بجے آر کے پورم کے ڈی پی ایس اسکول میں سامنے آئی۔ اسکولوں میں بم رکھنے کے خطرات کی اطلاع ملی ہے، پولیس کے علاوہ دہلی فائر سروس کے افسران بھی فائر انجن کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ گہری تفتیش کے بعد کہیں سے کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ اس سے قبل پولیس ذرائع نے بتایا تھا کہ کئی اسکولوں کو فون کے ذریعے دھمکیاں دی گئیں۔

ہندوستان اور فلپائن کی کوسٹ گارڈ فورسز تعاون کا دائرہ بڑھائیں گی

یو این آئی

نئی دہلی///ہندوستان اور فلپائن کے کوسٹ گارڈز دونوں افواج کے درمیان دستخط شدہ مفاہمت نامے کے تحت تعاون کے دائرہ کار کو بڑھانے پر غور کر رہے ہیں۔ کوسٹ گارڈ کے ترجمان نے پیر کو یہاں بتایا کہ دونوں افواج کے درمیان دوسری دو طرفہ میٹنگ میں سمندری تلاش اور بچاؤ، بحری قانون کے نفاذ، سمندری آلودگی سے نمٹنے اور صلاحیت سازی جیسے اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ہندوستان کی قیادت فورس کے انسپکٹر جنرل انوپم رائے، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (آپریشنز اور کوسٹل سیکورٹی) نے کی اور فلپائن کی قیادت فورس کے ڈپٹی کمانڈنٹ ریئر ایڈمرل ایڈگر ایل بینیز نے کی۔ دونوں فریقوں نے مشترکہ وسائل اور مہارت کے ذریعے سمندری ہنگامی صورتحال پر فوری ردعمل کو یقینی بناتے ہوئے مشترکہ ریسکیو آپریشن کو مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ بین الاقوامی سمندری جرائم جیسے اسمگلنگ، غیر قانونی تجارت اور غیر قانونی ماہی گیری سے نمٹنے پر زور دینے کے ساتھ بحری قانون کے نفاذ میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس نے ماحولیاتی خطرات سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے تربیت اور وسائل کے اشتراک پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سمندری آلودگی کے ردعمل میں مشترکہ کوششوں کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ مزید برآں، دونوں کوسٹ گارڈز نے علم کے تبادلے، مشترکہ مشقوں اور تربیتی پروگراموں کے ذریعے صلاحیتوں میں اضافے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ آپریشنل صلاحیتوں اور باہمی تعاون کو بڑھایا جا سکے۔

سونیا گاندھی نے تلنگانہ عوام کی امنگوں کو پورا کیا: وزیر اعلیٰ تلنگانہ

یو این آئی

حیدرآباد///تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ سونیا گاندھی نے 9 دسمبر 2009 کو تلنگانہ اعلامیہ کا اعلان کیا تھا۔ اس دن تلنگانہ ریاست کی تشکیل کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ انہوں نے تلنگانہ کے عوام کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے سونیا گاندھی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ انہوں نے ریاستی اسمبلی میں کہا کہ 9 دسمبر تلنگانہ کے عوام کے لیے بہت اہم دن ہے۔ آج سکریٹریٹ میں تلنگانہ تلی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی جا رہی ہے۔ اب تک تلنگانہ میں تلنگانہ تلی کی کوئی پہچان نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی ثقافتی روایات کے مطابق تلنگانہ تلی کے مجسمہ کی نقاب کشائی کر رہے ہیں۔ اس مجسمہ میں تلنگانہ تلی کو سبز ساڑی میں ملبوس دکھایا گیا ہے۔ یہ تلنگانہ تحریک ایک جذباتی موقع ہے۔ تلنگانہ تلی 4 کروڑ عوام کی جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے اس مورتی کی ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تلنگانہ تلی اتحاد، ثقافت اور روایت کی علامت ہے جو ریاست کے تشخص کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تلنگانہ تلی خطے کی ثقافتی اقدار کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے تلنگانہ تلی کی ثقافتی اور جذباتی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے شاعر دا سارتی کی سطروں کا حوالہ دیا۔

آئی سی ڈی ایس پوشن پروجیکٹ دیوسر میں پوشن بھی پڑھائی بھی کا تین روزہ تربیتی پروگرام مکمل

فاروق راتھر

کولگام///آئی سی ڈی ایس پوشن پروجیکٹ دیوسر میں پروجیکٹ آفیسر حنیفہ اختر کی سربراہی میں آنگن واڑی ورکروں کا تین روزہ تربیتی پروگرام اختتام کو پہنچا، تربیتی پروگرام میں ذون کیلم، دیوسر، آکھرن اور ذون سوپٹ کی 95 آنگن واڑی ورکروں نے شرکت کی، اس موقع پر سپروائزر شریفہ اختر، نسیمہ اختر، حسینہ اختر، ریحانہ افضل، وحیدہ اختر، رخسانہ جی، شبنم اختر، مشتاق احمد، اور محمد ھارون نے بطور ٹرینر اپنے فرائض انجام دے، ٹرینرز کے علاوہ محمد اشرف اور اعجاز احمد بھی تربیتی پروگرام میں موجود تھے۔ بعد میں سبھی آنگن واڑی ورکروں کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔

زنانہ کالج نواکدل میں یمبرزل یوتھ کلب کے اہتمام سے ثقافتی پروگرام

ریشی رشید کا لکھا کشمیری اسٹیج ڈرامہ پاتھر مافٹہ کو حاضرین نے خوب سراہنا

شافیہ گلفام

سرینگر///یمبرزل یوتھ کلب برین نشاط کے اہتمام سے زنانہ کالج نواکدل میں ایک ثقافتی پروگرام منعقد ہوا جس میں کلب سے وابستہ فنکاروں نے ریشی رشید کا لکھا اور خورشید احمد میر کی ہدایت میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ پاتھر مافٹہ "حاضرین کے روبرو پیش کر کے ان سے خوب داد حاصل کی۔ ڈرامے میں کام کرنے والے نمایاں کرداروں جن میں شہزاد شبیر، میر مشتاق، سید شبیر رضوی، طاہر نجار، فیاض احمد صوفی، شکیل نقاش، محمد امین شیخ، آصف خان، سجاد احمد، فوزیل احمد، شاہد ملک اور خورشید احمد میر قابلِ ذکر ہیں نے اپنی بہترین اداکاری سے سامعین کو محظوظ کیا اور حاضرین نے تمام فنکاروں کی خوب سراہنا کی۔ ڈرامہ کے پسمنظر میں جن دیگر فنکاروں نے کام کیا ان میں جاوید کشمیری، شبیر احمد مسگر، عارف احمد میر اور بشارت حسین قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ھدا غلزائی خاص مہمان کی حیثیت سے پروگرام میں شریک ہوئیں۔ واضح رہے یہ پروگرام منسٹری آف کلچر گورنمنٹ آف انڈیا سے منظور شدہ تھا۔ تقریب میں کالج کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے علاوہ طالبات کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔

بنگلہ دیش میں فرقہ وارانہ فسادات تشویش ناک: ممتا بنرجی

یو این آئی

کلکتہ///اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وہ پڑوسی ملک میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم پر فکر مند ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ہم ا? ہنگی کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ نہ ہندو فسادات کرتے ہیں اور نہ مسلمان فساد کرتے ہیں۔ فسادات سماج دشمن عناصر کرتے ہیں۔'' تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ دراصل ممتا بنرجی اس طرح کے بیانات دے کر بی جے پی کے ہندوتوا کی سیاست پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ممتا بنرجی ریاستی بی جے پی کی حکمت عملی کو ناکام بنانے کے لیے بنگلہ دیش کے مسئلے پر اسٹریٹجک پوزیشن لے رہی ہیں۔ گزشتہ ہفتے وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں کہا تھا کہ مرکز کو اقوام متحدہ کی امن فوج کو بنگلہ دیش بھیجنے کی تجویز پیش کی۔ ان کی تجویز پر سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی تھی۔ بنگلہ دیش نے بھی اس پر سخت ردعمل دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کی سہ پہر اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں شرکت کی۔ صحت کے سوال کا جواب دینے کے لیے اٹھتے ہوئے ممتا نے کہا،'' بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حملے افسوسناک ہیں۔'' اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین اسمبلی سے اپیل کی کہ 'کوئی بھی اشتعال انگیز تقریریں نہ کرے۔ پیر کو وزیر اعلیٰ کی تقریر میں سیاسی پارٹی کی بات سامنے آئی۔ انہوں نے شکایت کیکہ ایک سیاسی جماعت کی طرف سے جعلی ویڈیوز پھیلائی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اس موقع میں سیاسی فائدہ ہے، وہ جان لیں گے کہ آپ ہار جائیں گے۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کسی مخصوص سیاسی جماعت، شخص یا گروہ کا نام نہیں لیا۔ بنگلہ دیش پر اپنی پارٹی اور حکومت کے پرانے موقف کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''مرکزی حکومت بنگلہ دیش کے معاملے پر نظر رکھے گی۔ ہم دونوں طرف نہیں ہیں۔ ہم سب اس کے لیے ہیں۔ آج سیکرٹری خارجہ بنگلہ دیش جا رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ ہماری پالیسی ہے کہ ہم مرکز کے خارجہ پالیسی پر عمل کریں گے۔

شادی کے موقع پر دلہے کو ساڑی اور دلہن کو دھوتی پہنانے اے پی کے ایک گاوں کی روایت تمام کیلئے حیرت کا سبب

یو این آئی

حیدرآباد///یوں تو شادی کے سلسلہ میں مختلف علاقوں میں مختلف رسومات اور رواج ہوتے ہیں لیکن آندھرا پردیش کے ضلع پرکاشم کے ایک گاوں کی انوکھی رسومات نے تمام کو حیرت زدہ کرتے ہوئے ان کی توجہ کو اپنی طرف مرکوز کر لیا ہے۔ ضلع کے شانم پوڑی گاوں میں شادی کے سلسلہ میں عجیب رسومات کا رواج کئی دہائیوں سے چلا آ رہا ہے۔ اس علاقہ میں رہنے والوں کی جانب سے شادی کے موقع پر دلہے کو ساڑی جبکہ دلہن کو دھوتی و پگڑی پہنائی جاتی ہے۔ اس گاوں میں تقریباً 100 خاندان رہتے ہیں۔ یہاں کے زیادہ تر افراد زراعت اور مویشیوں کی افزائش کا کام کرتے ہیں۔ یہاں رہنے والے اپنے عقیدہ کے مطابق ناگر پتا دیوی کی پوجا کرتے ہیں۔ یہاں کے خاندانوں کی کئی دہوں سے جاری روایت کے مطابق جب کبھی ان خاندانوں میں سے کسی خاندان کے لڑکے کی شادی طے ہو جاتی ہے، تو وہ اپنے مخصوص رواج کے مطابق شادی کیلئے دلہے کو ساڑی پہنا کر دلہن کی طرح تیار کرتے ہیں، جبکہ دلہن کو دھوتی اور کرتا پہنا کر دلہا کے انداز میں تیار کیا جاتا ہے۔ دلہے کے ہاتھ میں ترشول اور دلہن کے ہاتھ میں صندل والا برتن دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ ایک بونم (پوجا کا سامان) لے کر اپنے خاندان اور رشتہ داروں کے ساتھ گاوں کے باہر ایک مخصوص درخت جس کو وہ مقدس مانتے ہیں تک جلوس کی شکل میں جاتے ہیں۔ وہاں اس درخت کی پوجا کی جاتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے۔

صحافت کے ساتھ ساتھ رامیشوری نہرو نے فساد زدگان کی بھی خدمت کی

یو این آئی

نئی دہلی///ایڈیٹر رامیشوری نہرو جنہوں نے 115 سال قبل 'استری درپن' میگزین شائع کر کے خواتین کی تحریک شروع کی تھی، نہ صرف صحافت کی بلکہ تقسیم کے دوران ہریجنوں اور فسادات متاثرین کی بھی خدمت کی۔ رضا فاؤنڈیشن، استری درپن اور ڈریم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اتوار کو یہاں رامیشوری نہرو کی یادگاری تقریب میں مقررین نے اس دور کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہندوستانی موسیقی کو بلندیوں پر لے جانے والے طوائف گلوکاروں نے نہ صرف آزادی میں حصہ لیا بلکہ جدوجہد بلکہ قوم کی تعمیر میں بھی کردار ادا کیا۔ 10 دسمبر 1886 کو لاہور میں پیدا ہونے والی رامیشوری نہرو جنہوں نے 115 سال قبل 'استری درپن' میگزین شائع کر کے خواتین کی تحریک شروع کی تھی، نہ صرف صحافت کی بلکہ تقسیم کے دوران ہریجنوں اور فسادات متاثرین کی بھی خدمت کی۔ رضا فاؤنڈیشن، استری درپن اور ڈریم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اتوار کو یہاں رامیشوری نہرو کی یادگاری تقریب میں مقررین نے اس دور کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہندوستانی موسیقی کو بلندیوں پر لے جانے والے طوائف گلوکاروں نے نہ صرف آزادی میں حصہ لیا بلکہ جدوجہد بلکہ قوم کی تعمیر میں بھی کردار ادا کیا۔ 10 دسمبر 1886 کو لاہور میں پیدا ہونے والی رامیشوری نہرو کی یاد میں ادبی سوسائٹی میں پہلی بار ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ معروف مصنفہ ممتا کالیا، سینئر شاعر اور صحافی ابر ربی، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ مصنفہ ناصرہ شرما، بنارس گھرانہ کی مشہور ٹھمری گلوکارہ اور سویتا دیوی کی شاگرد میناکشی پرساد، این ڈی ٹی وی کے صحافی مصنف پریہ درشن اور کہانی کار پربھات نے تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محترمہ پرساد نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں کو کم کرنے کے لیے مردوں نے اس وقت کے بھولے بھالے گلوکاروں کو درباری گلوکار کہنا شروع کر دیا۔ سینئر شاعر ول کمار کے شعری مجموعہ طوائف نامہ کی ریلیز کے موقع پر انہوں نے کہا کہ ان دنوں مرد فنکار اور خواتین فنکار کوٹھے پر اکٹھے گاتے اور سیکھتے تھے لیکن خواتین گلوکاروں کو بائی یا جان کہا جاتا تھا جب کہ ان کو معزز زبانوں میں پکارا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خواتین عالم تھیں، پڑھ لکھتی تھیں اور اچھی گلوکارہ تھیں۔ انہوں نے ہندوستانی موسیقی کو بچایا لیکن مرد فنکاروں کو استاد یا پنڈت جبکہ خواتین فنکاروں کو بائی یا جان یا طوائف گلوکار کہا گیا۔ کتاب طوائف نامہ میں 33 بھولے بھالے گلوکاروں اور درباریوں پر نظمیں ہیں، جن میں گراموفون ریکارڈ کی پہلی گلوکارہ گوہر جان، ملکہ جان، چھپن چھوری سے لے کر رتن بائی، دلپا بائی، چمیہ بائی، ڈھیلا بائی اور کملا جھریا تک شامل ہیں۔ محترمہ پرساد نے کہا کہ مجھے اس مجموعے کے نام پر اعتراض ہے کہ ہم کب تک کسی خاتون کو گلوکارہ کہیں گے؟ خواتین میں بھی ذہنیت کام کرتی ہے۔ اسے بھی بدلنے کی ضرورت ہے۔ مصنفہ ناصرہ شرما نے کہا کہ 1857 کی بغاوت کے بعد خواتین خصوصاً مسلم خواتین کے لیے روزی روٹی کا بحران پیدا ہو گیا تھا اور خواتین نے کوٹھوں میں ناچ گا کر اپنی صلاحیتیں بیچنا شروع کر دی تھیں اور انہیں درباری کہا جانے لگا تھا، حالانکہ وہ درباری نہیں تھیں۔ لوگ سمجھتے ہیں۔ اس وقت طواف کا یہ مطلب نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی تاریخ اور خواتین کی گفتگو پر بات کرتے ہوئے ہمیں مسلم خواتین کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ان کے بغیر ہندوستان میں خواتین پر بحث ادھوری ہے۔ اس نے بتایا کہ اس وقت مسلم خواتین کیا لکھ رہی تھیں۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں تاریخ کی پروفیسر لتا سنگھ نے کہا کہ ان طوائف خواتین اور فنکاروں نے قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا لیکن انہیں تاریخ میں جگہ نہیں ملی لیکن اب ان کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ کہ نتی ونود دینی سے لے کر پارسی تھیٹر تک خواتین فنکاروں نے اپنے فن کے ذریعے آزادی اور آزادی کی بات کی۔ کہانی کار پربھات رنجن نے کہا کہ ان کے شہر میں نہ صرف ڈھیلا بائی بلکہ پنا بائی جیسی گلوکارہ بھی تھیں جو آزادی کے بعد یونیسکو کی طرف سے فہرست میں شامل گلوکاروں میں سرفہرست تھیں۔ تقریب کی چیئرپرسن ممتا کالیا نے اپنے شہر کی مشہور گلوکارہ جانکی بائی چھپن چھوری کا ذکر کرتے ہوئے۔

تمل ناڈو اسمبلی میں ٹنگسٹن کان کنی پروجیکٹ کے خلاف قرارداد منظور

یو این آئی

چنئی///تمل ناڈو اسمبلی نے پیر کو مدورائی ضلع میں ہندوستان زنک کو دیئے گئے ٹنگسٹن کان کنی پروجیکٹ کے خلاف ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی اور مرکز سے اسے واپس لینے کی درخواست کی۔ چیف منسٹر ایم کے اسٹالن نے کہا کہ اسے کسی بھی قیمت پر روکا جائے گا۔ کمپنی کو دیے گئے کان کنی کے حقوق واپس لینے کا مطالبہ کرنے کے علاوہ قرارداد میں مرکز سے یہ بھی درخواست کی گئی کہ وہ متعلقہ ریاستی حکومت کی رضامندی کے بغیر کسی بھی فرم کو کان کنی کے حقوق فراہم نہ کرے۔ آبی وسائل کے وزیر دورائیمورگن کی طرف سے پیش کردہ قرارداد کو حکمراں دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) اور مرکزی اپوزیشن اے آئی اے ڈی ایم کے کے درمیان گرما گرم بحث کے بعد صوتی ووٹ سے منظور کیا گیا۔ بعد ازاں اسپیکر ایم اپاو نے اعلان کیا کہ قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا ہے۔ اس معاملے پر ایوان میں کافی ہنگامہ ہوا اور چیف منسٹر اور مسٹر دورائیمورگن نے بار بار مداخلت کی۔ قائد حزب اختلاف اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری ایڈپاڈی کے پالانسوامی نے حکومت پر الزام لگایا کہ مرکز کی طرف سے مطلع کیے جانے کے بعد حکومت گزشتہ دس ماہ سے اس معاملے پر کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے اور ڈی ایم کے نے مرکز پر مناسب دباؤ نہیں ڈالا ہے کیونکہ یہ اس علاقے کے لوگوں کی روزی روٹی سے جڑا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈی ایم کے حکومت نے اس وقت (10 مہینے پہلے) مطلع کیا ہوتا تو اسے اب تک روکا جا سکتا تھا اور یہ جاننے کی کوشش کی جا سکتی تھی کہ اس میں تاخیر کیوں ہوئی۔ مسٹر اسٹالن نے مداخلت کی اور کہا کہ ڈی ایم کے ارکان نے پارلیمنٹ میں مسئلہ اٹھایا تھا اور کہا کہ ان کی حکومت اسے کسی بھی قیمت پر روکے گی۔ انہوں نے بحث کے دوران اس بات کو بار بار دہرایا،'' جب تک میں وزیر اعلیٰ ہوں، ریاست میں ٹنگسٹن مائننگ پروجیکٹ کی اجازت نہیں دی۔

In The Court of Executive Magistrate 1st Class (Tehsildar) Pogal Paristan (Ukhral)

This is to inform public in general that following persons had filed their petition before this court (Tehsildar Pogal Paristan) for seeking direction of birth record.

S.no	Name With Parentage	Date of birth (as started by the applicant)	Place of birth (As Started by the applicant)
01	Owais Hussain S/O Mohd Hussain R/O Koji Senabathi Tehsil Pogal Paristan (Ukhral)	01.01.2017 as per the school record.	at home
02	Sarfaraz Hussain S/O Mohd Hussain R/O Koji Senabathi Tehsil Pogal Paristan (Ukhral)	01.1.2018 as per the school record.	at home

That if any person has any objection in repsect the above mentioned details of the petitioner/ Applicant, he/she shall appear in the court either personally or through the counsel to fil his/her objections within a period of seven days from the publication of this notice in the newspaper.

Sd/-
Executive Magistrate 1st Class
Tehsildar Pogal Paristan

Govt. of Jammu & Kashmir (U.T)
IN THE COURT OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS CHHATROO

Email Id:-tehsildarchhatroo1@gmail.com

NOTICE TO PUBLIC AT LARGE

1.Jamal Din S/o Faqira Bumal R/o Udil Gojran Chhatroo Tehsil Chhatroo Dist. Kishtwar
(Applicant)
V/S
1. Block Development Officer Inderwal
(Non- Applicants)

Whereas the applicants named above have filled applications before this court seeking direction to the non- applicant to register the D.O.B particulars of the applicants as mentioned below in Birth Register under Section 11 (3) of the Registration of Births and Deaths (Amendment) Act 2023 and issuance of D.O.B certificates to applicants.

Mohd Ashraf S/o Jamal Din Bumal D.O.B 01/02/1998
1.Shakeel Ahmed S/o Jamal Din D.O.B 05/09/2004
2.Mushtaq Ahmed S/o Jamal Din D.O.B 03/04/2006

Therefore by virtue of this notice the General Public is informed that if any person/s has/have any objection in respect of above mentioned applicants particulars, he/she/they shall appear in this court and file objection/s with in a period of seven days from the date of the publication of this notice failing which the applications will be dealt in accordance with law.

Issued under my hand seal today on 0 9/12/2024
No:-Reg/B&D/TC/2024-25 /2727
Date:- 09-12-2024.

Sd/-
EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS CHHATROO